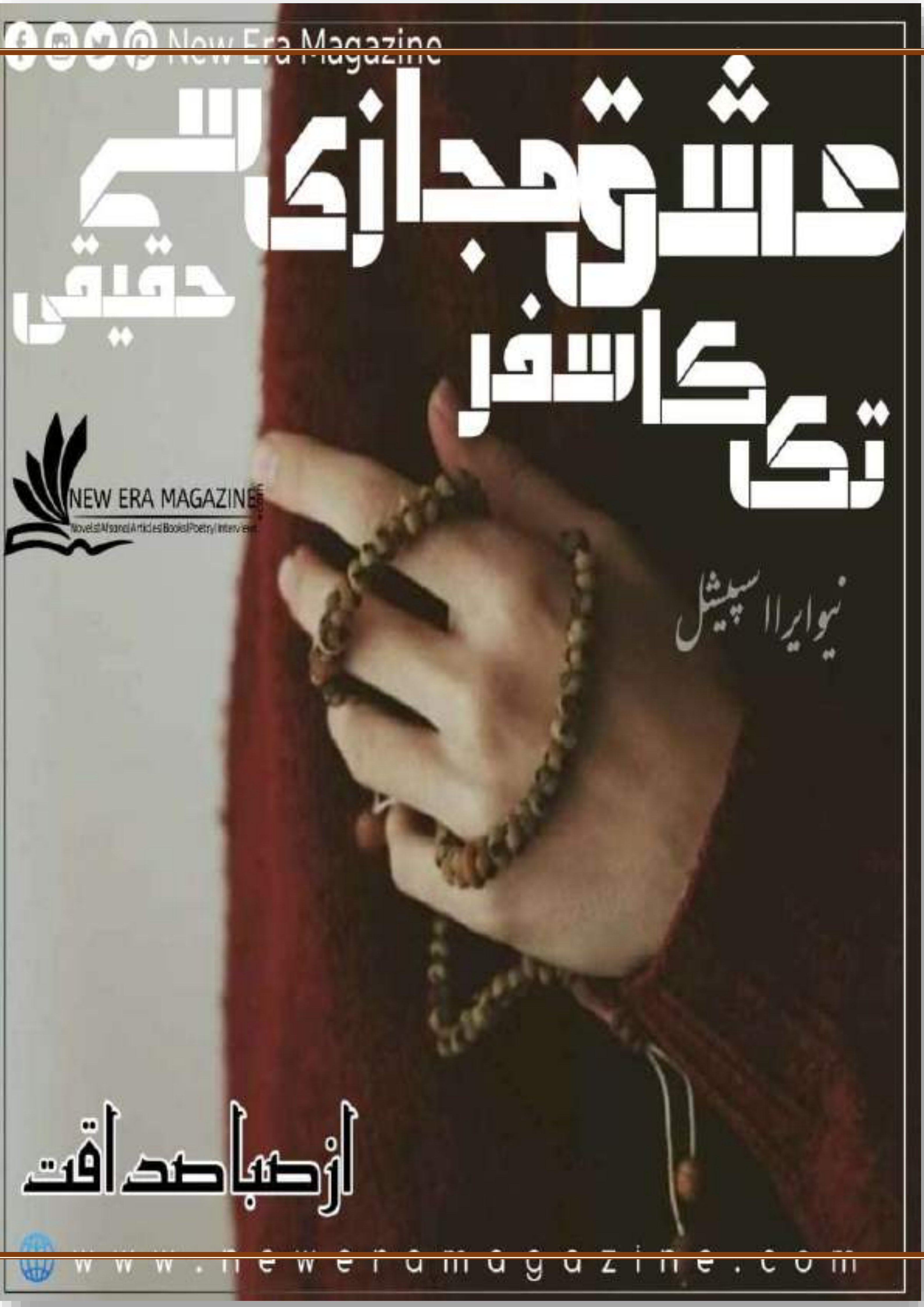
New Era Magazine
عشق مجازی سے
حقیقی
تک کا سفر
NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview
نیو ایرا اسپیشل
از صبا صداقت
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(ویب اسپیشل ناول)

عشق مجازی سے عشق حقیقی تک کا سفر

از صبا صداقت

(قسط-8)

صبا صداقت نے یہ ناول (عشق مجازی سے عشق حقیقی تک کا سفر) صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھا ہے۔اس ناول (عشق مجازی سے عشق حقیقی تک کا سفر) کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔ لہذا کسی بھی ادارے، ڈائجسٹ، سوشل میڈیا، ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بمعہ مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔ عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

شکریہ

ادارہ: نیو ایرا میگزین

****

Copyright by New Era Magazine

عائشہ کے لاکھ منع کرنے کے باوجود حیانے عائشہ کی ایک نہیں سنی عائشہ کے علاوہ اور بھی دوستوں نے حیا کو خبردار کرنے کی کوشش کی کہ سارم اچھا لڑکا نہیں ہے وہ صرف اور صرف حیا کو دھوکا دینے کی کوشش کررہا ہے۔ مگر حیا کسی کی بات سننے کے لیے تیار نہیں تھی حیا کی آنکھوں پر محبت کی پٹی بندھی تھی جو اسے حقیقت دیکھنے نہیں دے رہی تھی۔اور جب انسان کی آنکھوں پر محبت کی پٹی بندھ جائے تو پھر چاہتے ہوئے بھی اسے کچھ نظر نہیں آتا۔

حیانے اب معمول سے زیادہ تیار ہونا شروع کردیا تھا اب وہ پہلے کی طرح سادگی سے یونیورسٹی نہیں جاتی تھی۔ بلکہ مکمل تیار ہو کر جاتی تھی کیونکہ وہ اب خود کو سارم کی نظروں سے دیکھنے لگی تھی کہتے ہیں کہ خوبصورتی دیکھنے والے کی آنکھ میں ہوتی ہے۔ مگر جب انسان کسی سے محبت کرتا ہے تو اس کی پسند ناپسند ہی اپنی ناپسند اور پسند بن جاتی ہے انسان کچھ بھی کرتا ہے تو یہ سوچ کر کہ اس کے محبوب کو یہ چیز پسند آئے گی یا نہیں۔حیا کا حال بھی اس وقت بالکل ایسا ہی تھا۔

حیا کی یونیورسٹی میں آج فنکشن تھا حیا ضرورت سے کچھ زیادہ ہی تیار ہو کر یونیورسٹی گئی۔حیانے جینز شرٹ پہن رکھی تھی کمر تک آتے والوں کو بڑی خوبصورتی سے کندھوں پر پھیلایا تھا چہرے کو بڑی مہارت سے میکپ سے سجایا تھا بلاشبہ حیا ایک خوبصورت لڑکی تھی اور میک اپ اس پر سوٹ کرتا تھا۔تیار ہونے کے بعد کچھ دوستوں کے ساتھ مل کر حیا یونیورسٹی کے لیے نکل گئی۔راستے میں ساری دوستی آپس میں گپ شپ کرتی رہی کوئی کپڑوں کی بات کر رہی تھی تو کوئی میکپ کی کوئی سیلفیز لینے کے لیے بے تاب تھی تو کسی کو گروپ ویڈیو کی فکر تھی

۔حیا تم بتاؤ تم کیا کرنا چاہتی ہو۔

Copyright by New Era Magazine

میں۔۔۔۔۔۔میں

میں سب کچھ کرنا چاہتی ہوں پکچر بھی لیں گے ویڈیو بھی بنائیں گے انجوائے بھی کریں گے

واہ واہ حیا میڈم تو سارا کچھ ہی کرنا چاہتی ہیں۔یہ جملہ حریم کی طرف سے بولا گیا تھا۔

یہ سارا کچھ کر ہی نہ لینا حریم نے بڑے طنز کے ساتھ حیا کو کہا۔

ہاں اگر اسے اپنے مجنوں سارم سے فرصت ملتی تو ضرور یہ سب کچھ کرے گی اب کی بار نمرہ نے مداخلت کی

بس کرو لڑکیوں کیا ہو گیا ہے حیا سارم کے لئے تیار ہو کر تھوڑی آئی ہے وہ تو فنکشن کو انجوائے کرنے آئی ہے تم سب دیکھ لینا وہ سارم کے ساتھ بات بھی نہیں کرے گی کہ آج کا دن ہمارے ساتھ گزارے گی۔کیوں حیا ایسا ہی ہے نا سحر نے بھی اپنا لقمہ پیش کیا۔حیا خاموشی کے ساتھ اپنی دوستوں کی ساری گفتگو سن رہی تھی اس سارے وقت میں حیا کچھ بول نہیں سکیں آخر اس نے صرف اتنا ہی کہا

ہممم۔کیونکہ شاید وہ جانتی تھی کے سارم سے بات نہ کرنا اس کے لیے ناممکن ہے کیونکہ درحقیقت وہ سارم کے لیے ہی اتنا تیار ہو کر آئی تھی کیوں کہ سارم کی ہی فرمائش تھی کے حیا جینس شرٹ پہن کر آئے حیا نے یہ بات کسی کو نہیں بتائیں بلکہ یہی ظاہر کیا کہ جینس شرٹ پہننا اس کی اپنی خواہش ہے کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اگر اس نے اپنی دوستوں کو سچ بتایا تو وہ ناراض ہو گئ۔سب دوستوں کو اس بات پر حیرت ضرور تھی کہ حیا ایسے کپڑے کبھی نہیں پہنتی تو پھر آج اس نے جینز شرٹ کیوں پہنی ہے۔مگر کسی نے بھی حیا سے کچھ نہیں کہا باتیں

Copyright by New Era Magazine

کرتے کرتے سارا گروپ یونیورسٹی پہنچ گیا۔یونیورسٹی میں داخل ہوتے ہی حیا کی نظر سب سے پہلے جس پر پڑی وہ اور کوئی نہیں بلکہ سارم تھا۔حیا کو دیکھتے ہی سارم حیا کی طرف آگیا۔ماشاءاللہ ماشاءاللہ آج تو چاند آسمان سے اتر کر زمین پر ہی آگیا ہے۔حیا کے گال سرخ ہونے لگے میں کب سے آپ کا ہی منتظر تھا

کیوں باقی دوست نہیں آئے ابھی تک حیا نے کہا

جی دوست تو سب آگئے ہیں مگر مجھے تو میری جان کا انتظار تھا جان اب آئی ہے تو میری بھی جان میں جان آئی ہے حیا کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔اتنی دیر میں حیا کی ساری فرینڈز حیا کے پاس پہنچ گئی

حیا چلو اندر نہیں جانا کیا ساری باتیں یہی کھڑے رہ کر کرنے کا ارادہ ہے۔

ہاں نہیں نہیں میں بس۔۔۔عائشہ نے حیا کی بات کاٹ دی

اچھا چلو چھوڑو بس اندر چلو عائشہ اس وقت حیا کو سب کے سوالوں سے بچانا چاہتی تھی۔سب لوگ ہی نیورسٹی کے ہال میں پہنچ گئے۔کچھ ہی دیر بعد فنکشن شروع ہوگیا۔حال میں سب سے پہلے ایک سٹوڈنٹ کی آواز گونجنے لگی جو ہوسٹنگ کے فرائض سرانجام دے رہا تھا۔

میرے قابل قدر استاذہ کرام اسٹیج ممبرز میرے پیارے ہم ساتھیوں میری طرف سے آپ سب کو عاجزانہ سلام مجھے آج یہ شرف حاصل ہوا ہے کہ میں آپ سب کے سامنے یہاں کھڑے ہو کر بات کر سکوں میری آپ سب سے گزارش ہے کہ جتنے بھی لوگ اسٹیج پر آکر پرفارم کریں گے انہوں نے محض آپ سب کے لئے اتنی محنت کی ہے اس لئے برائے مہربانی

Copyright by New Era Magazine

بڑی خاموشی کے ساتھ ان کا ساتھ دیجیے اور ان کے کام کو سراہیں۔کچھ دس منٹ تک وہ اپنی ہوسٹنگ کے فرائض سرانجام دیتا رہا اور پھر اس نے پہلے سٹوڈنٹ کو ڈانس پرفارمنس کے لیے دعوت دیں۔کچھ ہی دیر میں یہ گانا حال میں گونجنے لگا۔۔

۔۔سانس میں تیری سانس ملی تو مجھے سانس آیا مجھے سانس آیا۔۔

دو سٹوڈنٹ اس گانے پر ڈانس پرفارم کر رہے تھے پورا ہول تالیوں کی گونج سے بھرا ہوا تھا ۔کچھ سٹوڈنٹس ہوٹنگ کرنے میں مصروف تھے.... تو کچھ ڈانس سے لطف اندوز ہو رہے تھے ۔پہلی پرفارمنس ختم ہو گی پورا ہال تالیوں سے گونج اٹھا اتنا بڑا ہال جہاں تک نظر جاتی تھی سٹوڈنٹس کے ساتھ بھرا ہوا تھا۔پرفارمنس کے ختم ہونے کے بعد ہوسٹ نے دوبارہ اپنے فرائض سرانجام دینے شروع کر دیے۔پھر ایک کے بعد دو دو کے بعد تین اسی طرح پرفارمنس کا سلسلہ جاری وساری رہا تقریبا تین گھنٹوں کے بعد شو ختم ہوا سارے سٹوڈنٹس آنکھوں میں چمک لیے چہروں پر مسکراہٹ لیے ہال سے باہر آ گئے۔حیا ابھی ہال کے اندر ہی موجود تھی جب اسے سارم ان کی آواز سنائی دی

ہیلو حیا کیسی ہو

جیسی صبح تھی بالکل ویسی ہی

صبح تو آپ بہت خوبصورت تھی اور یقینا ابھی بھی ہیں۔

بہت شکریہ آپ کا شو ختم ہو گیا ہے اب آگے کیا پلین ہے

اپنا پلین بتائیں عائشہ سے پوچھتی ہوں۔

Copyright by New Era Magazine

عائشہ سے کیا پوچھنا ہے اپنا پلان انسان خود بناتا ہے آپ چلیں میرے ساتھ ہم دونوں کہیں باہر چلتے ہیں۔

مگر میرا تو آج فرینڈ کے ساتھ پلین ہے۔

فرینڈز کے ساتھ تو پلین بنتے ہی رہتے ہیں۔آپ بس اب چلے میرے ساتھ حیا نا چاہتے ہوئے بھی سارم کو انکار نہیں کر سکیں دوستوں کے ساتھ بنے بنائے پلین کو چھوڑ کر حیا سارم کے ساتھ یونیورسٹی سے باہر گھومنے چلی گئی سارم اور حیا شام کے چار بجے لاہور کے پارک ریس کورس میں داخل ہوئے تقریبا دو گھنٹے دونوں نے وہاں ایک ساتھ گزارے کون سے عہد و پیماں تھے جو دونوں نے آپس میں نہیں کیے۔پھر دونوں ریسٹورنٹ میں کھانا کھانے چلے گئے ۔ٹیبل پر بیٹھ کر سارم نے حیا سے پوچھا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حیا بتاؤ کیا کھاؤ گی۔

حیا سوچنے لگی میں کچھ دیر سوچ لو

سوچنا کیا ہے بس جلدی سے بتا دو اتنا سوچ کر کیا تم نے تاج محل تعمیر کروانا ہے۔

حیا کو یہ بات اتنی اچھی نہیں لگی مگر پھر بھی وہ اپنا موڈ خراب نہیں کرنا چاہتی تھی۔

جی جی بالکل میں نے کونسا تاج محل تعمیر کروانا ہے ایسا کریں آپ خود ہی کچھ آرڈر کر دیں سارم نے بغیر سوچے سمجھے دو تین چیزیں آرڈر کر دیں۔حیا سے پوچھنے کی زحمت بھی نہیں کی ایسی چھوٹی چھوٹی چیزیں لڑکیاں بہت محسوس کرتی ہیں حیا نے بھی اس چیز کو محسوس کر لیا تھا مگر کہتے ہیں نا کہ محبت میں محبوب کے سوا کچھ نظر نہیں آتا یہی حال اس وقت حیا کا بھی تھا۔آدھے

Copyright by New Era Magazine

گھنٹے کے بعد دونوں ڈنر کر کے ریسٹورنٹ سے باہر آ گئے۔ حیا جب گھر پہنچی تو شام کے سائے لہرا رہے تھے۔ دیر سے آنے کی وجہ پوچھنے پر اس نے کوئی معقول جواب نہیں دیا اور بس بات کو یہاں وہاں گھما دیا۔ سارا دن سارم کے ساتھ گزارنے کے باوجود معمول کے مطابق اس نے سارم کے ساتھ باتیں کی کافی دیر سارم کے بارے میں سوچنے کے بعد نہ جانے کب حیا کی آنکھ لگ گئی۔

صبح پردوں سے اندر داخل ہوتی ہوئی روشنی حیا کے چہرے پر پڑی تو حیا کو ہوش آئی جلدی سے اٹھ کر موبائل میں ٹائم دیکھا نو بج چکے تھے یا اللہ آج تو یونیورسٹی سے لیٹ ہو گئی عجلت میں جلدی جلدی تیار ہو کر بغیر ناشتہ کئے ہی حیا یونیورسٹی کے لیے چلی گئی۔

حیا یونیورسٹی پہنچی تو پہلی کلاس شروع ہو چکی تھی جلدی جلدی سے جا کر کلاس میں بیٹھ گئی عائشہ نے آج اس سے نہیں پوچھا کہ تم لیٹ کیوں آئی ہو بلکہ وہ چپ چاپ خاموشی سے کلاس لیتی رہی پونے گھنٹے کی کلاس کے دوران ایک مرتبہ بھی عائشہ نے حیا کے ساتھ بات کرنے کی کوشش نہیں کی مگر دکھ کی بات یہ کے حیا کو عائشہ کے بات نہ کرنے سے کوئی فرق نہیں پڑا وہ بھی خاموشی سے کلاس لیتی رہی مگر جب کلاس ختم ہو گی عائشہ جلدی سے اٹھ کر باہر چلی گئی اب حیا کو بھی تشویش لاحق ہوئی مگر وہ جانتی تھی کہ ساری غلطی اس کی اپنی ہے دوستوں کے ساتھ پلان بنانے کے بعد سب کو چھوڑ کر سارم کے ساتھ گئی تھی اب دوستوں کی ناراضگی تو اسے برداشت کرنی ہی تھی۔

Copyright by New Era Magazine

عائشہ حیا کی بہت اچھی دوست تھیں اس لیے یہ ناراضگی زیادہ دیر نہیں چل سکی کچھ ہی دیر بعد دونوں دوستی آپس میں سے باتیں کر رہی تھی جیسے کچھ ہوا ہی نہیں

دیکھو حیا تم اچھی طرح جانتی ہوں کہ ہم سب کس بات پر تم سے ناراض ہیں حیا تمہیں ایسے سب کچھ چھوڑ کر بنا کسی کو بتائے سارم کے ساتھ نہیں جانا چاہیے تھا خیر جو ہوا سو ہوا حیا پلیز تم ذرا احتیاط کر وایسا نہ ہو کے بعد میں تمہیں پچھتانا پڑے عائشہ اور حیا ابھی آپس میں باتیں کر رہی تھی کہ اتنی دیر میں سحر آگئ

حیا حیا حیا۔۔۔کیا حیا حیا کی گردان کر رہی ہو ہوا کیا ہے تم اتنی پریشان کیوں لگ رہی ہو عائشہ نے پوچھا کیا دن میں کوئی بھوت دیکھ لیا ہے تم نے یہ جملہ حیا کی طرف سے بولا گیا تھا۔

حیا دیکھو میں جو تمہیں ابھی بتانے والی ہوں اسے ذرا آرام سے سننا کیونکہ ہو سکتا ہے اس کے بعد تمہیں بھی دن میں بھوت نظر آنے لگے

سحر آخر ہوا کیا ہے بات کو گھماؤ نہیں سیدھی طرح بتاؤ۔

حیا میں نے ابھی ابھی سارم کو اک لڑکی کے ساتھ اپنی گاڑی میں بیٹھ کر جاتے ہوئے دیکھا ہے۔

ہاں تو اس میں کون سی بڑی بات ہے ہماری کلاس میٹ ہو گی بظاہر حیا نے لاپرواہی سے کہا مگر ایک مرتبہ وہ اندر سے ہل گئی۔

نہیں حیا ان کی باتوں اور رویے سے ایسا نہیں لگ رہا تھا کہ وہ صرف اس کی کلاس میں ہوں بلکہ وہ ہماری کلاس میٹ نہیں تھی۔

Copyright by New Era Magazine

کیا مطلب ہے اس بات کا سحر تمہیں کیسے پتا کہ وہ کیا باتیں کر رہے تھے کیا تم ان کی جاسوسی کر رہی ہو۔

نہیں میں نے ان کی کوئی جاسوسی نہیں کی اور نہ ہی مجھے شوق ہے کسی کی جاسوسی کرنے کا۔ اگر وہ لڑکا سارم نہ ہوتا اور وہ حیا جہانگیر کے ساتھ محبت کا ڈرامہ نہ کر رہا ہوتا تو یقیناً اس کے پیچھے کبھی نہ جاتی حیا آخر تم جان بوجھ کر اندھے کنویں میں کیوں گرنا چاہتی ہوں۔ حیا تو جیسے سکتے میں چلی گئی عائشہ نے اسے کندھے سے پکڑ کر ہلایا

عائشہ دیکھو سحر کیا فضول باتیں کر رہی ہیں ویسے آخر کیا ضرورت ہے سارم کا پیچھا کرنے کی ح یا میں نے تم سے پہلے بھی کہا ہے میں سارم کی وجہ سے نہیں گئی بلکہ سارم کے ساتھ جڑے ہوئے نام حیا جہانگیر کی وجہ سے گئی ہوا گر تمہیں میری باتوں پر یقین نہیں ہے تو صرف کچھ دیر کے لئے اپنی آنکھوں پر بندھی ہوئی پٹی اتار کر تم خود یہ سارا کھیل دیکھ لو کیونکہ میں سارم کو بہت اچھی طرح سے جانتی ہوں اس لئے میں یہ بھی جانتی ہوں کہ وہ کوئی نہ کوئی غلطی ضرور کرے گا بس تھوڑا سا انتظار کرو پھر خود سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھ لینا تب شاید تمہیں میری باتوں پر یقین آجائے سحر یہ سب کچھ کہہ کر خاموش ہو گئی مگر حیا تب تک نہ جانے کون سی دنیا میں پہنچ چکی تھی سارم۔۔۔۔ محبت۔۔۔۔ جھوٹ۔۔۔۔ دھوکہ۔۔۔۔ فریب نہیں حیا جہانگیر کے ساتھ ایسا نہیں ہو سکتا ایسا کبھی نہیں ہو سکتا حیا بس اسی سوچ میں اٹک گئی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Copyright by New Era Magazine

(باقی آئندہ انشاءاللہ!)

نوٹ

عشق مجازی سے عشق حقیقی تک کا سفر از صبا صداقت پڑھنے کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ نظرِ ثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہو اگر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تاکہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

تعاون کا طلبگار

ادارہ (نیو ایرا میگزین)

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

انشاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

Copyright by New Era Magazine